اُردو ایس ایس سی - I

وقت: 2:40 گھنٹے

کُل نمبر حصہ دوم اور سوم: 60

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 2-1 صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر 34)

سوال نمبر ۲: حصہ نثر **(8x2 = 16)**

الف۔ **درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:**

اخلاق کا ایک دقیق نقطہ یہ ہے کہ انسان اپنے لیے اخلاق حسنہ کا جو پہلو پسند کرے، اس کی شدت سے پابندی کرے اور اس طرح دائمی اور غیر متبدل طریقے سے اس پر عمل کرے کہ گویا وہ اپنے اختیار کے باوجود اس کام کے کرنے پر مجبور ہے۔ لوگ دیکھتے دیکھتے یہ یقین کر لیں کہ اس شخص سے اس کے علاوہ اور کوئی بات سرزد ہو ہی نہیں سکتی۔۔۔ اسی کا نام استقامت حال اور مداومت عمل ہے۔۔۔ سنت وہ فعل ہے جس پر آنحضور (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) (خاتم النبیین) نے ہمیشہ مداومت فرمائی اور بغیر کسی قوی مانع کے کبھی اس کو ترک نہیں کیا۔۔۔ ایک دفعہ ایک شخص نے آنحضرت (ﷺ) (خاتم النبیین) کے عبادات و اعمال کے متعلق حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) سے دریافت فرمایا کہ آپ (ﷺ) (خاتم النبیین) کسی خاص دن یہ عمل کرتے ہیں، انہوں نے جواب دیا "لا، کان عملہ دیمتہ" آپ (ﷺ) (خاتم النبیین) کا عمل جھڑی ہوتا تھا، یعنی جس طرح بادل کی جھڑی برسنے پر آتی ہے تو نہیں رکتی، اسی طرح آپ (ﷺ) (خاتم النبیین) کا حال تھا کہ جو بات ایک دفعہ آپ (ﷺ) (خاتم النبیین) نے اختیار کر لی، ہمیشہ اس کی پابندی کی۔

آپ (ﷺ) (خاتم النبیین) نرم مزاج، خوش اخلاق اور نیک سیرت تھے۔ آپ (ﷺ) (خاتم النبیین) کا چہرہ ہنستا تھا، وقار و متانت سے گفتگو کرتے، کسی کی خاطر شکنی نہ کرتے۔

سوالات:

(i) اخلاق کا دقیق نقطہ کیا ہے؟

(ii) مداومت عمل یا استقامت حال کا مفہوم کیا ہے؟

(iii) سنت سے مراد کون سا فعل ہے؟

(iv) آپ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) (خاتم النبیین) کے عبادات و اعمال کے متعلق ایک شخص نے حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) سے کیا دریافت کیا؟

(v) حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) نے آپ (ﷺ) (خاتم النبیین) کے عبادات و اعمال کے متعلق سوال پر کیا جواب دیا؟

(vi) آپ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) (خاتم النبیین) کے حسن اخلاق کے بارے میں مصنف نے کیا لکھا ہے؟

(vii) اس نثر پارے کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

(viii) نثر پارے میں آنے والے کوئی سے چار مرکبات تحریر کریں۔ **یا** پیراگراف کے لیے مناسب عنوان تحریر کریں۔

ب: حصہ شعر: **(5x2 = 10)**

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں:

(i) شاخِ بریدہ سے سبق اندوز ہو کہ تو
ناآشنا ہے قاعدۂ روزگار سے

(ii) پڑی جو مہر کی نظر
اوس بن گئی گہر

(iii) کامل ہے جو ازل سے، وہ ہے کمال تیرا
باقی ہے جو ابد تک، وہ ہے جلال تیرا

(iv) غم و غصہ رنج و اندوہ و حرماں
ہمارے بھی ہیں مہرباں کیسے کیسے

(v) کوئی ویرانی سی ویرانی ہے
دشت کو دیکھ کے گھر یاد آیا

سوالات:

(i) شاعر نے شاخِ بریدہ سے کیا سبق حاصل کرنے کا پیغام دیا ہے؟ (بحوالہ شعر i)

(ii) مہر کی نظر نے کیا کمال کیا؟ (بحوالہ شعر ii)

(iii) تیسرے شعر کا مفہوم لکھیے۔

(iv) شاعر نے شعر نمبر 4 میں کس کس کو اپنا مہربان کہا ہے؟

(v) شاعر کو دشت دیکھ کر گھر کیوں یاد آیا؟ (بحوالہ شعر v) **یا** شاعر کو اپنے گھر اور دشت میں کیا مشابہت نظر آئی؟ (بحوالہ شعر v)

Result.pk

ج: حصہ قواعد:

مندرجہ ذیل کے جوابات تحریر کریں: **(4x2 = 8)**

(i) تشبیہ اور استعارہ میں فرق تحریر کریں۔

(ii) احمد بہترین کھلاڑی ہے۔ ترکیب نحوی کیجیے۔

(iii) مجاز مرسل کی قسم کل کہہ کر جزو مراد لینا، کی مختصر وضاحت مثالوں کی مدد سے کریں۔

(iv) غزل سے کیا مراد ہے؟ **یا** شاعری میں مسدس کسے کہتے ہیں؟ مثال دیجیے۔

حصہ سوئم (کل نمبر 26)

سوال نمبر ۳: **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں:** **(5)**

مجھے اس بات کے دیکھنے سے نہایت افسوس ہے کہ ہم سب آپس میں بھائی بھائی تو ہیں، مگر مثل برادران یوسفؑ کے ہیں۔ آپس میں دوستی اور محبت، یک دلی اور یک جہتی بہت کم ہے۔ حسد، بغض و عداوت کا ہر جگہ اثر پایا جاتا ہے، جس کا نتیجہ آپس میں نااتفاقی ہے۔

شیطان جس نے خدا سے وعدہ کیا کہ " میں ضرور ان کو تیری راہ سے ہٹا کر رہوں گا"۔ وہ بظاہر ایک مقدس اور نورانی حلیے سے ان روحانی بھائیوں میں نفاق ڈالنے میں کامیاب ہو جاتا ہے اور جس طرح کہ ہمارے باپ حضرت آدمؑ اس فریب کو خالص دوستی سمجھ کر دھوکے میں آ گئے، اسی طرح ہم بھی اس کے دھوکے میں آجاتے ہیں اور نفاق کو جو ہر حالت میں مردود ہے، ایک مقدس لباس پہناتے ہیں، ہم اپنی نا سمجھی میں اس مقدس مذہبی لباس کو خلعت سمجھنے لگتے ہیں۔

یا

سوشل میڈیا نے جہاں باہمی انسانی رابطوں کو سہل اور وسیع بنایا ہے وہیں محبت، اخلاص، رواداری، رکھ رکھاؤ پر منفی اثرات مرتب کرنے کا باعث بھی بنا ہے۔ شومئ قسمت کہ ہم نے معلومات اور پیغامات کے اس سیلاب میں خود کو الجھانے ہی میں اپنی بقا تصور کر لی ہے۔ ہماری علمی، تعلیمی، دینی، مذہبی، اخلاقی اقدار و روایات کا جنازہ نکلتا چلا جا رہا ہے۔ سات سمندر پار انسانوں کے ساتھ جڑا رہنے والا انسان ایک گھر کی چار دیواری میں بسنے والوں سے اجنبی بنا بیٹھا ہے۔ تفریح اور خود نمائی کی آڑ میں ہم بیزاریت کو فروغ دے رہے ہیں۔ نوجوان نسل اپنا قیمتی وقت سوشل میڈیا پر ضائع کر رہی ہے، جس سے اخلاقی، ذہنی، فکری اور عقلی انحطاط تو ظہور پذیر ہو ہی رہا ہے بلکہ غیر اخلاقی سرگرمیوں اور بے حیائی کو فروغ بھی حاصل ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔ رشتے، ناطے، قربت کی حلاوت سے محروم ہوتے چلے جا رہے ہیں۔

سوال نمبر ۴: **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی تشریح کریں:** **(5)**

جنگل سب اپنے تن پر ہریالی سج رہے ہیں
گل پھول جھاڑ بوٹے، کر اپنی دھج رہے ہیں
بجلی چمک رہی ہے، بادل گرج رہے ہیں
اللہ کے نقارے، نوبت کے بج رہے ہیں
کیا کیا مچی ہیں یارو! برسات کی بہاریں

یا

دنیا بھی عجب گھر ہے کہ راحت نہیں جس میں
وہ گل ہے یہ گل، بوئے محبت نہیں جس میں
وہ دوست ہے یہ دوست، مروّت نہیں جس میں
وہ شہد ہے یہ شہد، حلاوت نہیں جس میں
ہے درد و الم شام غریباں نہیں گزری
دنیا میں کسی کی بھی یکساں نہیں گزری

سوال نمبر ۵: **درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں:** **(5)**

جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد
پر طبیعت ادھر نہیں آتی
ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہوں
ورنہ کیا بات کر نہیں آتی

یا

اسی سے دور رہا اصل مدعا جو تھا
گئی یہ عمر عزیز آہ رائیگاں میری
دیا دکھائی مجھے تو اسی کا جلوہ میرؔ
پڑی جہاں میں جا کر نظر جہاں میری

سوال نمبر ۶: ایک کھنڈر کی آپ بیتی تحریر کیجیے۔ **(6)**

یا

یوم اقبالؒ کی روداد تحریر کیجیے۔

سوال نمبر ۷: دو دوستوں کے درمیان معاشرتی برائیوں پر مکالمہ تحریر کریں۔ رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم پانچ مکالمے لکھیں۔ **(5)**

Result.pk